ALL RIGHTS RESERVED

# لفظ (جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں)

- **موضوع** (بامعنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں)
- **مہمل** (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)

## موضوع

- **مفرد** (مفرد: اس اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے)
- **مرکب** (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں)

## مفرد

### اسم

- **بلحاظ جنس**: مذکر، موٴنث
- **بلحاظ تعداد**: واحد، تثنیہ، جمع
- **بلحاظ وسعت**: معرفہ، نکرہ
- **بلحاظ ذات**: ذات، صفت
  - صفت: اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، اسمِ تفصیل، صفت مشبہ
- **بلحاظ اعراب**: مبنی، معرب
  - معرب: منصرف، غیر منصرف

### فعل

- **اقسام**: ماضی، مضارع، امر
- **تذکیر و تانیث**
- **تعداد**
- **بلحاظ حرفِ علّت**: صحیح، مہموز، مضاعف، معتل
  - معتل: مثال، اجوف، ناقص، لفیف
- **اعراب اعضارع**: اعراب کی علامات، نواصب، جوازم
- **نون تاکید**

### حرف

## مرکب

### ناقص

- توصیفی
- اضافی
- اشاری
- جاری

### تام

**مرکب تام** : تام کا معنی ہے مکمل، کم از کم دو ایسے الفاظ کا مجموعہ جس کا مفہوم مکمل ہو۔ یعنی جب کہنے والا بات کہہ چکے تو سننے والے کو پوری بات سمجھ آ جائے۔ مرکب تام کو جملہ اور کلام بھی کہا جاتا ہے۔ مثلاً: کِتابُ اللّٰہِ صَادِق" (اللہ کی کتاب سچّی ہے) ، الجَنّۃُ حَقٌّ" (جنت برحق ہے) جملہ کے ترجمہ میں ہے، ہیں، ہوں، ہو آتا ہے۔

#### بلحاظ خبر اور انشاء کے

- **جملہ خبریہ**
- **جملہ انشائیہ**

جملہ خبریہ : جس جملہ یا کلام کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کر سکیں اس کو خبریہ کہتے ہیں مثلا: ذَ لالا خَالِدٌ (خالد نے مد.کی) تو سننے والا کر سکتا ہے کہ آپ نے سچ کہا ہے یا آپ نے جھوٹ بولا ہے

جملہ انشائیہ : جس جملہ یا کلام کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کر سکیں اس کو انشائیہ کہتے ہیں مثلا: اُذُ لالا ( تو مد.کر) ، لا تَذُ لالا (تو مد.نہ کر) تو اس کے جواب میں سچا یا جھوٹا نہیں کر سکتے کیونکہ انشاء کا معنی ہے کسی چیز کو پیدا کرنا اور سچ یا جھوٹ کا اس میں کوئی خل ہی نہیں.

#### بلحاظ اسم اور فعل کے

- **جملہ اسمیہ**
- **جملہ فعلیہ**

1۔ جملہ اسمیہ: جو اسم سے شروع ہو جیسے: اَلْوَلَدُ صَالِحٌ (لڑکا نیک ہے)

2۔ جملہ فعلیہ: جو فعل سے شروع ہو جیسے: ذَھَبَ الْوَلَدُ (لڑکا گیا)

**جملہ اسمیہ** : وہ جملہ جس کا پہلا جز اسم ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ کے پہلے جزو (پہلے حصہ) کو مبتدا کہتے ہیں کیونکہ اس سے جملے کی ابتدا ہوتی ہے۔ مبتدا کے بعد دوسرے جزو کو خبر کہا جاتا ہے، کیوں کہ اس میں مبتدا کے بارے میں کوئی بات یا خبر بتائی جاتی ہے۔ مثلاً: اَلْمُعَلِّمُ رَحِیْمٌ (استاد مہربان ہے) میں اَلْمُعَلِّمُ مبتدا ہے اور رَحِیْمٌ اس کی خبر ہے، کیوں کہ اس میں استاد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ مہربان ہے۔ یوں مبتدا اور خبر دونوں سے مل کر بننے والی کلام جملہ اسمیہ کہلاتی ہے۔

**جملہ فعلیہ** : جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جو فعل سے شروع ہو۔ جیسے: ذَھَبَ خَالِدٌ میں ذَھَبَ (وہ گیا) فعل ہے اور خَالِدٌ فاعل ہے اور فعل فاعل سے مل کر جو کلام بنتی ہے اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔